خوشی کی بات ہے کہ اردو اور فارسی کی موجودہ کساد بازاری کے دور میں ڈاکٹر نذیر احمد لکھنؤ یونیورسٹی کی شکل میں آسمانِ تحقیق پر ایک نیا ستارہ طلوع ہوا ہے۔ موصوف کی تحقیق کا خاص موضوع ظہوری ہے جس پر ان کو لکھنؤ یونیورسٹی سے ڈاکٹری کی ڈگری مل چکی ہے ظہوری پر ریسرچ کے سلسلے میں ہی انھوں نے ابراہیم عادل شاہ ثانی کے عہد کے ادبی وشعری کارناموں اور ان سے متعلق بعض مباحث کی طرف توجہ کی اور اس تقریب سے متعدد مقالات ومضامین بھی مختلف بلند پایہ رسالوں میں شائع کرتے رہے یہ کتاب موصوف کے چھ مقالات کا مجموعہ ہے جن میں سے پانچ مقالات تو ان کے اصل موضوعِ تحقیق کے سلسلہ کی کڑی ہیں۔ چھٹا مقالہ "معدن الشفائے سکندر شاہی" پر ہے۔ ان تمام مقالات میں لائق مصنف نے جو دادِ تحقیق دی ہے وہ پڑھنے اور دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے جو حضرات اردو، فارسی ادب پر ریسرچ کا ذوق رکھتے ہیں، انکے لئے ان مقالات کا مطالعہ خاص طور پر دلچسپی اور بصیرت کا سبب ہوگا!

نقدِ اقبال از جناب میکش اکبرآبادی تقطیع خورد ضخامت ۲۱۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد تین روپے پتہ:۔ کتاب خانہ دانش محل۔ امین الدولہ پارک لکھنؤ

جیساکہ نام سے ظاہر ہوتا ہے کہنے کو یہ کتاب ڈاکٹر اقبال مرحوم کے افکار کا نقد ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کا نام صرف بہ طور پس منظر کے استعمال ہوا ہے ورنہ اس کا موضوع وحدت الوجود ہے مصنف نے شروع میں ایک عمومی دعوی کیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے افکار ونظریات میں تضاد پایا جاتا ہے پھر بہ طور مثال انھوں نے وحدت الوجود کے مسئلہ کو پیش کیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب پہلے اس کے قائل نہیں تھے اور سمجھتے تھے کہ اس عقیدہ کا اثر ترکِ عمل۔ سکون اور عدمِ حرکت ہوتا ہے لیکن بعد میں ان کی یہ غلط فہمی دور ہوگئی تو وہ وحدت الوجود کے قائل ہوگئے۔ اس تقریب سے لائق مصنف نے وحدت الوجود کے موضوع پر بڑا سیر حاصل اور مبسوط ومفصل کلام کیا ہے اور ہند وفلسفہ۔ شیخ محی الدین ابن عربی کا نظریہ ان دونوں کی تفصیل وتوضیح اور ان سے متعلق ضمنی مباحث پر کلام کرنے کے بعد نقدِ